کیا پردہ رشتہ طے ہونے میں رکاوٹ بنتا ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جولڑکی پردہ شروع کردے اس کے رشتے نہیں ہوتے، اب انسان کیا کرے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

یہ سوچ غلط ہے، اگر شادی ہونا مقدر میں ہے تو کوئی روک نہیں سکتا اور اگر مقدر میں نہیں تو کوئی کروا نہیں سکتا، اسی طرح جہاں ہونا مقدر میں ہے، وہیں ہوگی، دوسری جگہ نہیں ہوسکتی خواہ پردہ کریں یا نہ کریں۔ اپنے معاشرے میں نگاہ دوڑائیں کہ کیا پردے والیوں کی شادیاں نہیں ہوتیں اور کیا ایسا نہیں ہوتا کہ کئی بے پردہ لڑکیاں بغیر شادی کے موت کے گھاٹ اتر جاتی ہیں، کتنے خاندان ہیں جو باپردہ سے شادی کو ہی پسند کرتے ہیں۔ پھر یہ دیکھیے! پردہ کرنا اللہ تعالی اور اس کے پیارے نبی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کا محبوب عمل اور ان کا حکم ہے، اور بے پردگی ان کو ناپسند اور ان کے حکم کی خلاف ورزی ہے، توکیا اگر اللہ تعالی کی نافرمانی کی جائے تب تو شادی ہوجائے گی لیکن اللہ تعالی کے حکم پر عمل کیا جائے تب شادی نہیں ہوگی؟

اس بات کو اِس عبرت آموز حکایت سے سمجھنے کی کوشش کیجئے۔ حضرتِ امام سفیان ثوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص کو حکام کی نوکری سے منع فرمایا کیوں کہ حکام کا درباری بننے میں ظلم وگناہ سے بچنا دشوار ہوتا ہے۔ یہ سن کر اُس نے کہا: بال بچوں کو کیا کروں! فرمایا: ذرا سُنو! یہ شخص کہتا ہے کہ میں خدا عزوجل کی نافرمانی کروں جب تو (وہ) میرے اہل وعیال کو رِزق پہنچائے گا (اور اگر) اطاعت کروں تو بے رُوزگار ہی چھوڑ دے گا۔ (حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء، جلد 6، صفحہ 380، مطبعۃ السعادۃ، مصر)

مذکورہ بالا حکایت سے سبق حاصل کرنا چاہیے کہ بندے کو ہر صورت میں اپنے مالک وخالق کی فرمانبرداری پیش نظر رکھنی چاہیے، جو مقدر میں ہے وہ مل کر رہے گا، بلکہ رب کریم کی اطاعت کی برکت سے رزق اور رشتوں وغیرہ معاملات میں بھی اللہ کریم کی رحمت ونصرت شامل حال ہوتی ہے، لہذا عورتوں کو چاہیئے شرعی پردہ ہرگز نہ چھوڑیں، چاہے کتنی ہی سخت

آزمائش آن پڑے، اللہ کریم شہزادیٔ کونین، بی بی فاطمہ اور اُمُّ المؤمنین بی بی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے صدقے آسانی فرمادے گا۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4273

تاریخ اجراء: 05ربیع الثانی 1447ھ/29ستمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net